ضخامت کم وبیش ۵۰۰ صفحات ہیں۔ کتابت وطباعت میں خوب صورتی اور سلیقہ مندی سے کام لیا گیا ہے۔

وظائف قرآنی مع چہل حدیث، خزائن رحمت، فیوضاتِ غفوریہ

یہ جیبی سائز میں تین مختلف کاوشیں ہیں۔ ان کے مؤلف اور مرتب بھی مولانا لیاقت علی شاہ نقش بندی صاحب ہیں۔ وظائف قرآن میں مؤلف نے ہر سورۃ کی ابتداء میں احادیث، آثار صحابہ، معتبر تفاسیر اور اکابرین کے معمولات کی روشنی میں، اس کے فضائل اور تحریر کردہ طریقہ کے مطابق اس کے پڑھنے سے مختلف حاجات کی تکمیل، امراض سے شفایابی، رنجشوں اور پریشانیوں کے ازالہ کا ذکر کیا ہے۔ تاہم متعدد مقامات پر حوالہ درج کرنے کا اہتمام نہیں کیا گیا۔

دوسرا کتابچہ ہے، خزائن رحمت۔ مؤلف لکھتے ہیں ''اس مجموعہ میں ننانوے اسماء الحسنیٰ، دوسوایک اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ۱۶۷ مستند صیغہائے درود وسلام جمع کیے گئے ہیں۔ اب سب سے بہتر صورت تو یہ ہے کہ اگر کوئی سعادت مند روزانہ پڑھ سکے تو تمام فضائل و برکات جو ہر صیغے سے متعلق ہیں، ساری اس کو حاصل ہو جائیں گی، دوسری صورت قاری کی سہولت کے لیے یہ ہے کہ اس مجموعہ کو ''دلائل الخیرات'' کی طرز پر سات منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے، تاکہ روزانہ ایک منزل پڑھ کر ہفتہ میں بسہولت ختم کر لیا جائے''۔

کتابچہ کے شروع میں مؤلف نے فضائل درود سے متعلق ایک مختصر مقدمہ بھی تحریر کیا ہے۔ درود شریف کے جتنے صیغے نقل کیے ہیں، حوالوں کے ساتھ ان کے مراجع کی نشان دہی کی گئی ہیں۔

''فیوضات غفوریہ'' تیسرا کتابچہ ہے۔ حضرت مولانا عبدالغفور عباسی مہاجر مدنی محتاج تعارف نہیں۔ اپنے وقت کے مرجع خلائق تھے۔ مفتی اعظم ہند مولانا مفتی کفایت اللہ نور اللہ مرقدہ سے شرف تلمذ حاصل تھا، منقولات ومعقولات میں کامل دست گاہ حاصل تھی، ایک عرصہ تک مدرسہ امینیہ میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔ علوم باطنی اور تصوف کے اسرار ورموز پر بھی دسترس تھی۔ ان کے تقوی وللّٰہیت اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ان کی والہانہ شیفتگی کا ایک عالم معترف ہے۔ اس کتابچہ میں حضرت کے صبح وشام کے اوراد وظائف جمع کیے گئے ہیں۔ دراصل یہ دو کتابچوں کا مجموعہ ہے۔ ''اوراد فضلیہ مترجم'' اور ''مجموعہ دعوات فضلیہ''، جو اس سے پیشتر، مستقل کتابوں کی صورت میں کئی بار چھپ کر شائع ہوئی ہیں۔ مؤلف نے ان دونوں کو یکجا کر کے خوب صورت کتابت کے ساتھ اعلیٰ کاغذ میں شائع کیا ہے۔

انوار سنت۔ صحابہ کرام اور ان کی دعائیں۔ مجالس غفوریہ

یہ تین مختلف رسالے ہیں۔ ان کے مؤلف و مرتب بھی مولانا لیاقت علی شاہ نقشبندی صاحب ہیں۔ انوار سنت: حقیقت یہ ہے کہ ''بقیمت کہتر بقامت بہتر'' کا مصداق ہے۔ اس رسالہ میں سنّت وبدعت کے درمیان خطِ امتیاز کھینچتے ہوئے، معاشرہ میں رائج بدعات اور سنت کے نام پر پھیلی ہوئی گمراہیوں کی نشان دہی کر کے احادیث مبارکہ، صحابہ وتابعین کے آثار اور علماء کرام کے اقوال کی روشنی میں بدعت کی شناخت اور ان کے ارتکاب سے دنیا وآخرت میں مرتب ہونے والے عذاب وعقاب کا مدلّل ذکر کیا گیا ہے۔ بدعات میں مبتلا عوام کی اصلاح کے پیش نظر ایسے مفید رسائل بڑے پیمانہ پر شائع کر کے، مساجد یا دیگر عوامی اجتماعات میں مفت تقسیم کیے جانے چاہئیں۔

دوسرے رسالہ میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے منقول دعائیں جمع کی گئی ہیں۔ ہر دعا کے

نیچے اس کا ترجمہ بھی موجود ہے۔ مؤلف نے کتاب کے آغاز میں صحابہ کرام کے فضل وکمال اور ان کے بلند مقام ومرتبہ پر ۲۸ صفحات پر مشتمل ایک جاندار مقدمہ تحریر کیا ہے۔

''مجالس غفوریہ'' حضرت مولانا عبدالغفور عباسی کا تذکرہ مختصر لفظوں میں پہلے بھی آچکا ہے۔ حضرت جس زمانہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھے، ان کی اصلاحی مجالس میں شرکت کر کے ایک عالم نے اکتساب فیض کیا۔ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ اور محدث عصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ جیسی شخصیات نے بھی ان کی مجلسوں میں شرکت کی۔ بعض شرکاء مجلس نے حضرت کے ملفوظات اور ارشاد قلمبند کرنے کا التزام کیا۔ جامعہ حقانیہ کے مہتمم اور ماہنامہ ''الحق'' کے مدیر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے بھی ان کے ملفوظات قلمبند کیے تھے۔ وہ اس حوالہ سے زیادہ اہم ہیں کہ خود حضرت عباسی نوراللہ مرقدہ نے ان پر نظر ثانی کر کے، مزید ترامیم واضافے بھی فرمائے۔ اس مختصر رسالہ میں علم وحکمت، وعظ ونصیحت اور ارشاد واصلاح سے متعلق حضرت عباسی نوراللہ کے اثر انگیز ملفوظات وارشادات جمع کیے گئے ہیں۔ رسالہ کی ابتداء میں دو سوانحی مضامین شامل ہیں جن میں حضرت کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ماہنامہ ''الحق'' کے مدیر شہیر مولانا سمیع الحق مدظلہ کے سحر طراز سے حضرت کی وفات پر جو تعزیتی مضمون شائع ہوا تھا، جس میں انھوں نے حضرت کے جامع کمالات شخصیت سے متعلق اپنے تاثرات تحریر کیے تھے، رسالہ کے آخر میں شامل ہے۔

إرشاد الطالب إلى خاصيات الأبواب

ہمارے دینی مدارس میں عربی زبان کے مبتدی طلباء کی ذہنی سطح کو پیش نظر رکھتے ہوئے، صرف ونحو کی مختصر اور عام فہم کتابیں داخل نصاب کی گئی ہیں، جنھیں پڑھ کر وہ عربی زبان کے مزاج اور اس کے اصول وضوابط سے واقفیت پیدا کر کے نصاب میں شامل عربی کتب سے براہ راست استفادہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لیتے ہیں۔

رسالہ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، خاصیات ابواب سے متعلق ہے۔ یہ علم صرف کا ایک اہم باب ہے۔ ایک لفظ، ایک ہی باب سے استعمال ہونے کے باوجود کئی معنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک جگہ وہ ایک معنی میں استعمال ہوا ہے تو دوسری جگہ اس سے مختلف معنی اور مفہوم میں، ہر باب کی مختلف خاصیات ہوتی ہیں، جو سیاق وسباق کی روشنی میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں، ان خاصیات کو ذہن نشین کیے بغیر حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان کو سمجھنا مشکل ہے۔ مدرسہ ارشاد العلوم کے مدرس، مولانا عبداللہ صاحب نے اس رسالہ میں خاصیات ابواب کو جدید اور آسان پیرائے میں مختصر انداز میں، مثالوں اور محاوروں سے سمجھانے کی کوشش کی ہے اس رسالہ سے اساتذہ اور طلباء دونوں استفادہ، کر سکتے ہیں۔

رسالہ کی خصوصیات کو اُجاگر کرتے ہوئے مرتب لکھتے ہیں:

❶ اس بات کا خصوصی اہتمام کیا ہے کہ ان امور کا ذکر ہو جن کا حفظ کرنا طلبہ کے لیے اہم اور ضروری ہو، زائد اور غیر ضروری طوالت سے حتی الامکان احتراز کیا گیا ہے۔

❷ صرف ان خصوصیات کے ذکر پر اکتفاء کیا گیا ہے جو مشہور اور کثیر الوقوع ہیں۔

❸ مشقیہ سوالات اور ضمنی فوائد سے بحث کو ذہن نشین بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

۵۵ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ ادارۃ العلم والارشاد کراچی نے اعلیٰ کمپوزنگ کے ساتھ، درمیانے درجہ کے کاغذ میں شائع کیا ہے۔

قیمت درج نہیں۔ ☆☆☆